Batch-63 علینہ ایوب

سوال نمبر 1

تہذیب و ثقافت میں کیا فرق ہے؟ اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات کو اجاگر کریں۔

اہم نکات

1- تعارف

2- تہذیب و ثقافت میں فرق

3- اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات

3.1 عقائد کی پاسداری

3.1.1 عقیدہ توحید

3.1.2 عقیدہ رسالت

3.1.3 عقیدہ آخرت

3.2 عبادات (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ)

3.3 انسانیت کو فروغ

3.3.1 وقار انسانی

3.3.2 مساوات

3.3.3 آزادی

3.3.4 عدل و انصاف

3.3.5 رواداری

3.4 اخلاقی قدروں کی فراوانی

CamScanner

3.4.1 بیماری کی عیادت کرنا
3.4.2 بے جا قتل کی ممانعت
3.4.3 اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ
3.4.4 حیوانوں کے حقوق
3.4.5 خواتین کے ساتھ حسن سلوک
4. خلاصۂ بحث

تعارف:

تہذیب و ثقافت کسی بھی علاقے میں رہنے والے لوگوں کے رہن سہن اور مجموعی عقائد عبادات اور رسم و رواج کا نام ہے۔ اسلامی تہذیب دنیا میں اپنی عقائد و عبادات اور رسومات کی بدولت اچھا مقام رکھتی ہے۔ اسلام کی اپنی ایک مکمل ثقافت ہے۔ جو عبادات سے لے کر زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ اسلامی تہذیب عقائد کی بالادستی، عبادات، انسانیت کو فروغ دینے کے ساتھ اخلاقی قدروں کی فراوانی کو بھی یقینی بناتی ہے۔

تہذیب و ثقافت میں فرق

تہذیب عربی زبان کے لفظ "حذب" سے بنایا گیا ہے جس کا معنی ہے خود کو اچھا کرنا

سنوارنا، آراستہ کرنا یا درستگی کے ہیں۔

ثقافت عربی زبان کا لفظ ہے
جس کا معنی تعلیم دینا یا مہذب بنانا ہے۔ اصطلاحی معنوں میں اسے "طرزِ زندگی" کی رو سے استعمال کرتے ہیں۔ ثقافت سے مراد کسی علاقے کے لوگوں کے لباس، رسومات، علوم و فنون، عقائد اور عبادات وغیرہ کا مجموعی طور پر نام ہوتا ہے

اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات

عقائد کی پاسداری:

عقیدۂ توحید:

اسلام میں عقیدۂ توحید سے مراد ایک اللہ کو ماننا ہے۔ ایک اللہ کی وحدانیت پر ایمان لانا عقیدۂ توحید ہے۔ عقیدہ توحید ہی اسلام کی روح ہے۔ قرآن پاک میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

قل ھو اللہ ھو احد ہ

کہہ دیجئے اللہ ایک ہے۔ **(سورۃ اخلاص: 1)**

عقیدۂ رسالت:

عقیدہ رسالت سے مراد اللہ کے بھیجے ہوئے رسولوں پر ایمان لانا۔

حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

محمد مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں
اور اللہ کے آخری رسول ہیں۔
(سورۃ الاحزاب: 40)

اللہ کی اطاعت کے لئے ضروری ہے کہ رسولوں کی پیروی کی جائے۔ حضرت محمد ﷺ کی تعلیمات پر عمل کیا جائے تاکہ اللہ کی خوشنودی حاصل ہو۔

عقیدۂ آخرت:

عقیدۂ آخرت مسلمانوں کا سب سے مختلف عقیدہ ہے جس سے مراد مرنے کے بعد احتساب ہوگا سزا جزا کے معاملات کی وجہ سے خوف خدا قائم رہتا ہے۔ یہ عقیدہ فقط اسلام میں ہے باقی مذاہب میں اس طرح کا عقیدہ نہیں ملتا جس میں مرنے کے بعد سوال جواب ہونگے دوبارہ زندہ کیا جائے گا اور جنت اور جہنم کی زندگی ملے گی۔

عبادات (نماز، روزہ، حج، زکوۃ):

اسلام میں فرض عبادات نماز، روزہ، حج، زکوۃ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ عبادات انفرادی اور اجتماعی خصوصیات کی حامل ہیں۔ جہاں نماز صرف ایک

انسان بلکہ پورے معاشرے کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس طرح کی عبادات کسی اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ نماز کو اسلام میں بنیادی اہمیت حاصل ہے اس کی ادائیگی روحانی سکون کے ساتھ معاشرے میں مساوات اور اخوت وبھائی چارے کو بھی فروغ دیتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

اقیموا الصلوٰۃ واتو الزکوٰۃ
نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔
(القرآن)

روزہ انسان کو برداشت اور احساس کروانے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے جس سے معاشرے کے غریب لوگوں کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے اور دل میں ان کے لئے رحم اور قربانی کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔ اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

"روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کا اجر دوں گا۔"
(القرآن)

زکوٰۃ معاشرے میں دولت کی گردش اور غریب لوگوں کی کفالت کے لئے اسلامی نظام ہے۔ اسلامی تہذیب زندگی کے ہر شعبے کی رہنمائی کی اعلیٰ حیثیت رکھتی ہے۔

CamScanner

انسانیت کا فروغ:

وقار انسانی:

اسلام نے انسان کو بے پناہ عزت و تکریم سے نوازا ہے۔ دنیا میں کسی بھی مذہب نے انسان کو اتنی عزت نہیں دی اور انسانی حقوق کو برابر نافذ کرانے کا واحد علمبردار دین بھی اسلام ہے۔

ولقد کرمنا بنی آدم

اور ہم نے آدم کو عزت بخشی

(بنی اسرائیل: 70)

مساوات:

اسلام برابری کا درس دیتا ہے اسلام میں تمام انسان برابر ہیں اور تفریق کا کوئی جواز نہیں ہے۔ حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا کہ

"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر یا کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

آزادی:

اسلام میں انسانوں کی آزادی کو یقینی بنایا۔ اسلام سے قبل غلاموں کا رواج تھا۔ حضرت بلال حبشیؓ بھی غلام تھے لیکن اسلام میں داخل ہونے سے ان کا غلامی

کی زندگی سے نجات مل گئی۔ حضرت محمدؐ نے
غلاموں کو آزاد کر دیا اور فرمایا کہ آج کے بعد
کوئی کسی کا غلام نہیں لیکن مغربی دنیا ابھی بھی
حبشی افریقہ کے لوگوں کو غلام بنا کر رکھا اور
نیلسن منڈیلا کی کوششوں کے بعد افریقہ کے لوگوں
کو آزادی کی زندگی نصیب ہوئی۔ حضرت عمرؓ
نے غلاموں کے بارے میں فرمایا

"تم لوگوں کو غلام کیوں بناتے ہو جب
ان کی ماؤں نے انھیں آزاد پیدا
کیا ہے"

عدل و انصاف:

اسلام ہمیشہ عدل و
انصاف کا درس دیتا ہے اسلام میں غیر مسلموں
کو بھی ویسے ہی انصاف ملتا تھا جیسا کہ
مسلمانوں کو۔ آج کے دور میں عدل و انصاف
کو فروغ دینے کی بہت ضرورت ہے۔ اللہ پاک
قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔

قل امر ربی بالقسط

کہہ دو مجھے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے
(الاعراف:29)

رواداری:

اسلام برداشت اور

صبر و تحمل کی تلقین کرتا ہے۔ اسلام میں دوسرے مذاہب اور ان کی تقلید کرنے والوں کے لئے کوئی سخت الفاظ نہیں ہیں اسلام جبر کو پسند نہیں کرتا جیسا کہ اللہ قرآن پاک میں فرماتا ہے کہ

لا اکراہ فی الدین

دین میں کوئی جبر نہیں۔

(البقرہ: 256)

اخلاقی قدروں کی فراوانی:

بیماری کی عیادت کرنا:

اسلامی تہذیب ایسی امن پسند اور محبت پھیلانے والی ہے کہ اس میں بیماروں کی تیمارداری پر بھی ثواب ہے اس میں بیماروں کے حقوق بھی بتائے گئے ہیں۔ بیماری کی عیادت کو جانے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔ حضرت محمد مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کی عیادت بھی کیا کرتے تھے اور یہی حسن سلوک ان کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کر دیتا تھا۔ آج بھی مسلمانوں کو ایسے اوصاف اپنانے چاہیے تاکہ غیر مسلموں کو دین اسلام رواداری کی اہمیت ہو۔

بے جا قتل کی ممانعت:

اسلام میں خودکشی کے ساتھ جنگ میں بھی بے جا قتل کی ممانعت کی گئی ہے جنگی قیدیوں کو مارنے سے منع کیا گیا اور

بغیر قصور کسی انسان کا قتل پوری انسانیت کے قتل کے مترادف ہے۔

ایک انسان کا قتل گویا پوری انسانیت کا قتل ہے۔
(المائدہ)

اقلیتوں کے حقوق:

اسلام نے مسلمانوں کے حقوق کی اہمیت کے ساتھ غیر مسلموں کے حقوق بھی بیان کیے ہیں۔ اقلیتوں کو اسلامی ریاست میں ذمی کہا گیا ہے اور ان کو عزت، جان، مال اور مذہبی آزادی حاصل ہے۔ ان کے فیصلے ان کے قوانین کے مطابق کرنے کا حکم ہے۔

خواتین کے ساتھ حسن سلوک:

اسلام نے خواتین کے حقوق مقرر کیے ان کو اسلام سے پہلے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ اسلام نے خواتین کو بہن، بیٹی، ماں اور بیوی جیسے درجے دے کر عزت بخشی ہے۔ حضرت محمدؐ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا۔

تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرتے رہو۔

CamScanner

حیوانوں کے حقوق:

اسلام جہاں انسانوں کے حقوق اور ان سے حسن سلوک پر زور دیتا ہے وہیں وہ حیوانوں کے ساتھ بھی نرمی سے پیش آنے کا حکم دیتا ہے۔ ایک دفعہ حضرت محمد ﷺ نے ایک اونٹ کو دیکھا جو کافی دنوں سے پیاسا تھا تو آپ نے اس کے مالک کو ڈانٹا اور فرمایا تمہیں اس کے بارے میں جواب دینا ہوگا۔ ایک دفعہ ایک عورت نے بلی کو بھوکا پیاسا رکھا اور وہ مر گئی تو آپ نے فرمایا تو اس کی وجہ سے جہنم میں جائے گی۔ الغرض انسانوں کی طرح حیوانوں سے بھی حسن سلوک کا حکم دینے والا دین اسلام ہے۔

خلاصہ بحث:

اسلامی تہذیب و ثقافت ایک منفرد اور جامع خصوصیات کی حامل ہے جس میں عقائد و عبادات کے ساتھ ساتھ علوم و فنون، رسم و رواج اور روزمرہ کی زندگی گزارنے کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ اسلام ایک مکمل ثقافت کا حامل دین ہے۔ اس میں انسانوں کے اخلاقی و معاشرتی اقدار کے ساتھ حیوانوں کے ساتھ حسن سلوک کی بھی تلقین ہے۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ اپنے اندر ان خصوصیات کو فروغ دیں تاکہ مغربی دنیا میں اپنا نام بنا سکیں۔

سوال نمبر 2

اسلام نے بنی نوع انسان کو ایک منفرد وقار عطا کیا۔

جواب:

اہم نکات:

1- تعارف

2- اسلام اور وقارِ انسانی

2.1 انسانیت کی تکریم

2.2 مساوات کا درس

2.3 آزادی کا حق

2.4 امانت و دیانت

2.5 عدل و انصاف

2.6 سادگی و رواداری

2.7 اخلاقی اقدار

2.8 مسؤلیت کا شعور

2.9 انسانی حقوق کی اہمیت

2.10 آفاقیت و عالمگیریت

3- خلاصۂ بحث

CamScanner

تعارف:

اسلام دنیا کا دوسرا بڑا دین ہے اسلام
نے انسانوں کو جو عزت دی ہے وہ کسی اور دین میں
نہیں ہے۔ اسلام ایک الہامی دین ہے اور اس کے
عقائد بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی کے ذریعے ہم
تک پہنچے۔ اللہ نے قرآن پاک نازل فرمایا جس کا
موضوع "انسان" ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں
فرماتا ہے کہ

ولقد کرمنا بنی آدم

اور ہم نے اولادِ آدم کو عزت بخشی۔ (بنی اسرائیل: 70)

اسلام نے انسان کو آزادی
مساوات، عدل و انصاف، رواداری، سادگی اور
امانت داری سے زندگی گزارنے کی اہمیت بتائی
اور ان خصوصیات پر عمل کر کے انسان کو عظمت کا
درس دیا۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات
بنایا ہے اور عقل دے کر تمام مخلوقات پر فضیلت
بخشی ہے۔

اسلام اور وقارِ انسانی

انسانیت کی تکریم:

اسلام نے انسان کو شعور
دیا۔ ایک دوسرے کی عزت کرنا، بڑے چھوٹے کا

کا لحاظ رکھنا اور ایک دوسرے سے باہمی محبت سے پیش آنے کا درس دیا حدیث مبارکہ ہے۔

انما اخوۃ المومنت۔

مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

اللہ تعالی نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا اور یہ درجہ انسانی عقل کی بنا پر دیا گیا ہے اللہ پاک قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

ولقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔

اور ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا۔

(سورۃ التین: 04)

مساوات کا درس:

اسلام انسانوں کو برابری کا درس دیتا ہے اسلام میں بلا تفریق رنگ، نسل، زبان کا کوئی امتیاز نہیں ہے۔ اللہ پاک قرآن پاک میں فرماتا ہے۔

"اے لوگو! تم سب کو جوڑوں میں پیدا کیا گیا اور پھر گروہوں اور قبیلوں میں بانٹ دیا تاکہ تم فرق کر سکیں۔ اللہ کی نظر میں سب برابر ہیں اور فرق صرف تقوی کی بنیاد پر ہے اور اللہ خوب جاننے والا ہے۔"

(سورۃ الحجرات: 13)

حج کے موقع پر مساوات کی سب
سے بڑی مثال ملتی ہے جب شاہ اور فقیر ایک
ہی برابر کھڑے ہوتے ہیں اور اللہ کے حضور
اپنی حاضری کرتے ہیں اس کے متعلق علامہ
اقبال نے کیا لکھا۔

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا، نہ کوئی بندہ نواز

آزادی کا حق:

اسلام تمام انسانوں کو آزادی
کا حق دیتا ہے کوئی کسی کے ماتحت اس کا غلام
بن کر کام کرنے کا پابند نہیں ہے۔ اسلام سے قبل
عرب میں غلامی عام تھی۔ حضرت محمد
نے مسلمانوں کو غلامی سے چھٹکارا دیا آج بھی
انیسویں صدی تک افریقہ کے لوگ غلامی کی
زندگی گزار رہے تھے پھر ان کا مسیحا
نیلسن منڈیلا نے اپنی زندگی وقف کی اور
افریقہ کے لوگوں کو آزادی ملی۔ حضرت عمرؓ
کا مشہور قول ہے کہ،

تم لوگوں کو غلام کیوں بناتے ہو جبکہ
ان کی ماؤں نے انھیں آزاد پیدا
کیا ہے

امانت و دیانت:

اسلام انسانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں اعلیٰ اخلاق کی فراوانی کو یقینی بناتا ہے۔ امانت اور دیانت داری ایسے اوصاف ہیں جن کی بنا پر قریش مکہ حضرت محمد کے بے پناہ مخالفت کے باوجود بھی اپنی امانتیں اُن کے پاس رکھواتے اور ان کی ان صفات سے گرویدہ ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتے۔

اسلام امانت اور دیانتداری کا درس دیتا ہے کسی بھی بے ایمانی کو ممنوع قرار دیتا ہے حضرت شعیبؑ کی قوم بددیانتی ناپ تول میں کمی کی وجہ سے عذاب کا شکار ہوئی اس لئے مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اس طرح کے جرائم سے بچیں۔

عدل و انصاف:

اسلام مسلمانوں کو عدل و انصاف کو بالاتر سمجھنے کی تلقین کرتا ہے ایک دفعہ ایک اعلیٰ قبیلے کی عورت نے چوری کی اور اس کی سزا حضرت محمد نے ہاتھ کاٹنا سنائی حضرت اسامہؓ حضرت محمد کے پاس اس کی سفارش لے کر آئے تو آپ نے فرمایا

اگر فاطمہ بنت محمد بھی ہوتی تو میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔

عدل و انصاف مسلمانوں کا خاصہ ہے یہ انسانیت کی تکریم کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ وہ معاشرے جہاں عدل و انصاف کی فراہمی میں مشکلات کا سامنا ہو ایسا معاشرہ کبھی ترقی نہیں کر سکتا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"انصاف کرو، اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔"

خلفائے راشدین نے عدل و انصاف کی بے شمار مثالیں پیش کیں۔ انھوں نے کبھی ذاتی مفاد کو ترجیح نہ دیتے ہوئے ہمیشہ قانون کی بالادستی کو اہمیت دی۔ آج بھی انسانوں کی اعلیٰ معاشرے کی تعمیر بناوٹ کے لیے ان کی تقلید ضروری ہے۔

سادگی و رواداری:

اسلام ایک سادہ اور بردباری کی تلقین والا دین ہے یہ انسانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کرتا ہے اور صرف مسلمانوں ہی نہیں بلکہ غیر مسلموں کے ساتھ ان کی آزادی کا احترام کرتا ہے۔

CS CamScanner

اسلام میں کسی غیر مسلم کو جبر یا کسی مجبوری کا شخص اپنے دین میں شامل کرنے کی ممانعت ہے۔ اسلام ہر مذہب کے لوگوں کو مذہبی آزادی دیتا ہے۔ اپنے رسم و رواج اور عبادت گاہوں میں جانے کی آزادی ہے۔ اللہ پاک قرآن مجید میں فرماتا ہے

لا اکراہ فی الدین

دین میں کوئی زبردستی نہیں

(البقرہ : 256)

اخلاقی اقدار :

اسلام نے حقوق العباد پر زور دیا ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ اچھے اخلاق رکھنا بھی نیکی ہے۔ اسلام میں کسی کو دیکھ کر مسکرانا بھی نیکی ہے اگر کوئی بیمار ہو جائے اور اس کی عیادت کی جائے تو بھی ثواب ہے اس طرح باہمی محبت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے اور ایک دوسرے کا احساس کرنے والا معاشرہ تیزی سے ترقی کرتا ہے۔ اسلام میں انسانوں کے ساتھ ساتھ حیوانوں کے بھی حقوق بتائے گئے ہیں جس میں ان جانوران کی استطاعت سے زیادہ بوجھ ڈالنے کو منع کیا گیا ہے۔

مسئولیت کا تصور:

اسلام وہ واحد دین ہے جو انسانوں کو زندگی گزارنے کے لیے اس کی بعد کی زندگی کو بہتر کرنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اسلام میں سزا جزا اور اخروی زندگی کا مکمل عقیدہ موجود ہے جسے عقیدہ آخرت کہتے ہیں اس میں کیے گئے تمام اعمال کی سزا یا جزا ملے گی اور پھر اس کے مطابق ہی جنت یا دوزخ کا فیصلہ ہوگا۔ ان سوالوں جوابوں کا خوف رکھتے ہوئے انسان ایک متوازن اور سادہ زندگی بسر کرنے کو ترجیح دیتے ہیں وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ یہ زندگی عارضی ہے اور بعد والی زندگی ہی اصل زندگی ہے جو مستقل ہے۔

انسانی حقوق کی اہمیت:

انسانی حقوق کی اہمیت کا درس ہمیں اسلام میں ملتا ہے اور کوئی دین انسانی حقوق کو اس طرح سے متعارف نہیں کراتا۔ اسلام نے ساڑھے چودہ سو سال پہلے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر انسانی حقوق کا ایک چارٹر دیا تھا۔ جبکہ مغربی دنیا نے میگنا کارٹا 1215 میں دیا اور اس کے علاوہ "عالمی اعلانِ انسانی حقوق"

کا چارٹر 10 دسمبر 1948 میں بنا۔ اسلام نے یہ حقوق انسان کو پہلے ہی دے دیئے ہیں۔

آفاقیت و عالمگیریت:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ کسی خاص قوم یا وقت تک کے لئے نہیں ہے بلکہ تمام انسانیت کے لئے ہے اب قیامت تک آنے والے انسانوں کی ہدایت کا سرچشمہ قرآن مجید اور حدیث مبارکہ ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا

اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔

(القرآن)

خلاصہ بحث:

اسلام انسانوں کی بھلائی اور ان کی فلاح کے لئے واضح ہدایات دیتا ہے اسلام ایک عالمگیر دین ہے جس میں ہر پہلو پر رہنمائی موجود ہے یہ انسانوں کو مساوات، آزادی، رواداری، عدل و انصاف، امانت و دیانتداری کی خصوصیات سے روشناس کرواتا ہے اور اسی بناء پر انسانوں کو ایک منفرد مقام دیتا ہے۔